**پنجاب انسٹیٹیوٹ آف لینگویج ،آرٹ اینڈ کلچر**

**محکمہ اطلاعات وثقافت،حکومت پنجاب**

پنجابی کمپلیکس ،1-قذافی سٹیڈیم فیروزپور روڈ-لاہور

# پریس ریلیز

پنجاب انسٹیٹیوٹ آف لینگویج ، آرٹ اینڈ کلچر (پلاک)، محکمہ اطلاعات و ثقافت پنجاب کے زیر اہتمام بابا گورونانک جی کے 552ویں جنم دن کے موقع پر ''بابا گورونانک جی انٹرنیشنل کانفرنس'' کا انعقاد کیا گیا جس میں ملکی وغیر ملکی دانشوروں نے بابا گورونانک جی کے پیغام اور تعلیمات کے حوالے سے گفتگو کی۔ اظہار خیال کرنے والوں میں ڈاکٹر نبیلہ رحمٰن، پروفیسر زبیر احمد، شگفتہ گِمی، سردار ہزارہ سنگھ، سردار انمول سنگھ، ڈاکٹر زیب النساء، اقبال قیصر، ڈی جی پلاک ڈاکٹر صغرا صدف اور ڈائریکٹر پلاک محمد عاصم چودھری ودیگر شامل تھے۔

سردار ہزارہ سنگھ نے کہا کہ بابا جی کے کلام میں عورت کو کم تر سمجھنے والوں کی شدید مذمت کی گئی ہے، وہ کہتے ہیں کہ جو ہستی ہمیں پیدا کرتی ہے وہ انتہائی قابل عزت ہے۔ سردار انمول سنگھ نے کہا کہ جو محبت اور پیار ہمیں پاکستان میں ملا ہے وہ ناقابل فراموش ہے۔ اور ماں بولی پنجابی کے حوالے سے جتنا کام یہاں پر ہورہا ہے وہ قابل تحسین ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ سکھ یاتریوں کو ان کے دورہ پاکستان کے لیے بہترین سہولیات بہم پہنچانے پر ہم حکومت پاکستان کے تہہ دل سے مشکور ہیں۔

ڈائریکٹر جنرل پِلاک ڈاکٹر صغرا صدف نے کہا کہ صوفیا سب کے سانجھے ہیں، ان پر کسی کی اجارہ داری نہیں ہے، سب نے محبت، امن اور برداشت کا درس دیا ہے جس کی فی زمانہ اہمیت اور بھی بڑھ گئی ہے۔ ڈاکٹر زیب النساء نے کہا کہ بابا گورونانک کے کلام میں مادہ پرستی کی بے حد مذمت کی گئی ہے۔ شگفتہ گِمی نے بھی پنجابی زبان فن وثقافت کے فروغ کے لیے پِلاک کی کوششوں کی بے حد تعریف کی۔ اقبال قیصر نے کہا کہ یہ بابا گورونانک جی کی کرامت ہے کہ جہاں پر انھوں نے زندگی کے آخری ایام گزارے آج وہیں سے محبتوں اور پیار کے سلسلے کا آغاز ہو چکا ہے۔ ڈائریکٹر پِلاک محمد عاصم چودھری نے اظہارِ خیال کرتے ہوئے کہا کہ بابا گورونانک جی نے امن، پیار اور برداشت کا پیغام دیا ہے اور صوفیا کے اسی پیغام کی ترویج کے لیے پِلاک مختلف تقریبات کے ساتھ ساتھ ایف ایم ریڈیوز کے ذریعے پنجابی زبان اور پیغامِ صوفیا کو ساری دنیا میں پھیلانے کے لیے اہم کردار ادا کر رہا ہے۔

اس موقع پر سائیں ظہور احمد، انور رفیع، عمران شوکت، استاد طاہر اقبال، عقیل طاہر اور ناصر بیراج نے صوفیانہ کلام پیش کیا اور حاضرین سے بھرپور داد وصول کی۔ ادارے کی طرف سے مہمانوں کو پھولوں کے تحائف بھی پیش کیے گئے۔ تقریب میں نظامت کے فرائض مسعود خالد ملہی نے سرانجام دیئے۔

☆☆☆